بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

مجلة البحوث والدراسات القرآنیہ

علوم القرآن کے صفحات میں بڑی حسرت وتاسف کے ساتھ اس بات کا ذکر بار بار کیا گیا ہے کہ غیر معمولی مادی اور افرادی وسائل اور ثروت کے باوجود عالم عرب سے قرآنیات کا کوئی اختصاصی مجلہ شائع نہیں ہوتا۔ آج ہم اپنے قارئین کو یہ اطلاع دیتے ہوئے بڑی خوشی محسوس کر رہے ہیں اب یہ صورت حال بدل چکی ہے اور اشاعت قرآن کے عظیم ادارہ مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف، مدینہ منورہ سے قرآنیات کے ایک موقر اختصاصی مجلہ مجلة البحوث والدراسات القرآنیہ کا اجراء عمل میں آچکا ہے۔ اگرچہ قرآنیات کے کثیر الجہات اور وسیع الاطراف موضوع پر ایک مجلہ کی اشاعت سے مطالعات قرآن کے میدان میں کسی غیر معمولی پیش رفت کی توقع نہیں کی جاسکتی تاہم یہ ایک بڑا خوش آئند اقدام ہے اور بجا طور پر امید کی جاسکتی ہے کہ اس کے دور رس اثرات مرتب ہوں گے اور عالم عرب کے دوسرے حصوں میں بھی اس مثال کی پیروی کی جائے گی۔ ضرورت تو اس بات کی تھی کہ قرآنی علوم سے متعلق ہر موضوع اور ہر پہلو پر متعدد اختصاصی مجلات شائع ہوتے اور عالم اسلام کے مختلف حصوں میں ایسے مجلات کا ایک سلسلہ قائم ہو جاتا جو قرآنی تحقیقات کے میدان میں ہراول دستہ کا کام کرتے اور نہ صرف یہ کہ قرآنی موضوعات پر کام کرنے والے محققین ومصنفین کی تیاری میں کلیدی کردار ادا کرتے بلکہ ہر زبان میں ہر علمی اور ذہنی سطح کے افراد کے لیے قرآنی تعلیمات تک رسائی کی راہ بھی ہموار کرتے۔ لیکن بدقسمتی سے ابھی وہ منزل دور ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ اس سمت میں سفر کا آغاز ہو چکا ہے اور انشاء اللہ منزل تک رسائی کے اسباب واحوال بھی پیدا ہوں گے۔

عالم عرب سے باہر تو اس کام کی ابتداء پہلے ہی ہوچکی تھی۔ خوشی کی بات ہے کہ عالم عرب میں بھی اس ضرورت کا احساس بیدار ہوا جس کی تعبیر اس وقیع اور خوبصورت مجلّہ کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ اس مبارک ابتداء کے لیے مدینۃ النبیؐ سے بہتر اور کون سی جگہ ہوسکتی تھی جہاں کتاب عزیز کا بڑا حصہ نازل ہوا اور جہاں کے احوال و واقعات اس کے صفحات میں بکھرے ہوئے ہیں اور اس کی بے شمار آیات کا پس منظر ان سے جڑا ہوا ہے۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف کو اشاعت قرآن کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت حاصل ہوچکی ہے۔ کتاب اللہ اور مختلف زبانوں میں اس کے تراجم کی اشاعت کے میدان میں اس ادارہ کی خدمات بے نظیر ہیں اور اس شرف میں کوئی اور ادارہ اس کی ہمسری کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔ شاہ فہد کے عہد حکومت میں انہی کے نام سے منسوب اس ادارہ کی بنیاد ١٩٨٢ء میں مدینہ منورہ میں رکھی گئی اور ١٩٨٤ء میں اس نے کام کرنا شروع کیا۔ قرآن مجید کی اشاعت، تراجم قرآن، تفاسیر اور مطالعات قرآن کے میدان میں لٹریچر کی تیاری اور اشاعت نیز سنت اور سیرت نبویؐ اور اسلامیات کے وسیع تر موضوعات پر مطالعہ وتحقیق کا فروغ اس کے مقاصد میں ابتداء ہی سے شامل رہا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ سی. ڈی، انٹرنیٹ اور بریل وغیرہ جیسے ذرائع کے وسیلہ سے بھی قرآن مجید اور علوم قرآن سے متعلق کتابوں کی فراہمی کا اہتمام کیا گیا ہے۔

یہ ادارہ وزارۃ الشئون الاسلامیہ والاوقاف والدعوۃ والارشاد کی زیر نگرانی کام کرتا ہے۔ ان مقاصد کی تکمیل کے لیے وسیع مالی وسائل کی فراہمی کے ساتھ ساتھ طباعت کی جدید ترین اسٹیٹ آف آرٹ سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ادارہ اشاعت قرآن مجید کے ایک منفرد ادارہ کی حیثیت اختیار کرچکا ہے جس کے امتیازات اور خدمات کی فہرست طویل اور اس کا دائرہ کار بہت وسیع ہے۔ اس کے طریق کار اور کارکردگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس کے کوالیٹی کنٹرول سے متعلق شعبہ میں ٨٠٠/ افراد کام کرتے ہیں جن کی ذمہ داری اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ مجمع کی مطبوعات طباعت کے اعلیٰ ترین معیار پر پوری اتریں اور ہر طرح کی طباعتی کمیوں اور

خامیوں سے محفوظ رہیں۔ اس ادارہ کی وسعت کار اور رفتار کار کا کسی قدر اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ یہ اب تک قرآن حکیم کے ۲۲۵ ملین نسخے چھاپ چکا ہے۔ سالانہ طباعت قرآن کریم کی شرح ۱۰ ملین نسخے ہیں۔ صرف حج کے موقع پر ہر سال دس لاکھ سے زیادہ نسخے حجاج کے درمیان تقسیم کیے جاتے ہیں۔ اب تک حجاج کے درمیان ۲۲ ملین نسخے تقسیم کیے جاچکے ہیں۔

اسی طرح یہ ادارہ دنیا کی مختلف زبانوں میں بڑے پیمانے پر ترجمہ قرآن کا کام انجام دے رہا ہے۔ ترجمہ قرآن کا مرکز ۱۴۱۵ھ/۱۹۹۴ء میں قائم کیا گیا اور اب تک یہ ۴۷ مختلف زبانوں میں ترجمہ قرآن شائع کرچکا ہے۔ ان میں ۲۴ رایشیائی، ۱۲ رافریقی اور ۴ یوروپین زبانیں شامل ہیں۔ فن ترجمہ کے موضوع پر مجمع اب تک ۳ عالمی سمینار کا انعقاد کرچکا ہے۔ اپریل ۲۰۰۲ء میں منعقد ہونے والے سہ روزہ عالمی سمینار کی رپورٹ مجلہ علوم القرآن (جنوری- جون ۲۰۰۲ء) میں شائع ہوچکی ہے جسے جناب احمد خاں صاحب نے ترتیب دیا تھا جو اس سمینار میں شریک تھے۔ اس رپورٹ سے مجمع کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے سمیناروں کے اعلیٰ علمی اور انتظامی معیار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اس وقت چوتھے سمینار کی تیاریاں جاری ہیں۔ اس کا موضوع ہے ''القرآن الکریم فی الدراسات الاستشراقیة''۔

اس کے علاوہ مجمع کے زیر اہتمام اہم اسلامی اور قرآنی موضوعات پر تحقیق و تصنیف کا کام بھی بڑے پیمانے پر انجام پارہا ہے۔ ''فهرست مصنفات تفسير القرآن الكريم'' اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ یہ کتاب تین جلدوں میں شائع ہوئی ہے اور ۱۶۶۷ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں موضوع زیر بحث سے تعلق رکھنے والی ۶۰۰۰ کتابوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اسی سلسلہ کے تحت امام جلال الدین سیوطی کی شہرۂ آفاق کتاب ''الاتقان فی علوم القرآن'' کا محقق ایڈیشن ۷ جلدوں میں شائع کیا جارہا ہے۔

مزید براں قرآن کریم سے استفادہ کو آسان بنانے اور معذور افراد کے لیے قرآنی تعلیمات تک رسائی کی راہ ہموار کرنے کے مقصد سے اس وقت دو اہم پروجکٹس پر

کام ہو رہا ہے۔ چنانچہ مجمع جلد ہی ایک ڈسک ٹاپ پبلشنگ سافٹ ویر (Desktop publishing software) کا اجرا کرنے جا رہا ہے جو کمپیوٹر استعمال کرنے والوں کے لیے ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگا۔ اس کی مدد سے نہ صرف یہ کہ قرآنیات کے میدان میں کام کرنے والے اسکالرس کے لیے موضوع زیر بحث کے متعلق آیات کی تلاش و جستجو آسانی ہو جائے گی اور یہ ممکن ہو جائے گا کہ بیک جنبش انگشت وہ مطلوبہ آیات تک رسائی حاصل کرلیں بلکہ کمپیوٹر پر کمپوز کی جانے والی کتابوں اور مقالات میں آیات کا نقل کرنا بھی نہایت آسان ہو جائے گا۔ اور لطف یہ ہے کہ یہ نقل ان تمام خصوصیات اور ممیّزات کے ساتھ ہوگی جو اب مجمع کا نشان امتیاز ہیں۔ اسی طرح بصارت سے محروم لوگوں کے لیے ترجمہ قرآن کریم کی فراہمی کا کام بھی اب کافی آگے بڑھ چکا ہے۔

کتاب اللہ کی ان گوناگوں خدمات کے ساتھ ساتھ اب اس موقر قرآنی مجلّہ کا اجراء مجمع کی قباء زرنگار میں ایک لعل شب چراغ کا اضافہ ہے جسے خدمت قرآن کریم کے میدان میں ایک نہایت اہم اور اور نئی کوشش کے آغاز کی حیثیت حاصل ہے۔ یہ مجلّہ ششماہی ہے اور عربی اور انگریزی دونوں زبانوں میں مقالات پر مشتمل ہے۔ پہلا شمارہ محرم ۱۴۲۷ھ/ فروری ۲۰۰۶ء کا ہے۔ اس کا عربی حصہ ۲۳۶ اور انگریزی سکشن ۴۰ صفحات پر محتوی ہے۔ کاغذ اور طباعت نہایت اعلیٰ درجہ کی ہے جیسی کہ مجمع کی کسی اشاعت کے بارے میں بجا طور پر توقع کی جاسکتی ہے۔ پہلے شمارہ کی نسبت سے عربی حصہ کی ابتداء میں چند پیغامات شامل اشاعت ہیں۔ تین پیغامات جو اس شمارہ کی زینت ہیں وہ بالترتیب مرحوم شاہ فہد بن عبدالعزیز، شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور مملکت کے ولی عہد امیر سلطان بن عبدالعزیز سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کی اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی تحریروں کا عکس ہیں۔ اس سے حکومتی نقطۂ نظر سے مجلّہ کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

مجلّہ کے مشرف عام اوقاف، دعوہ اور اسلامی امور کے وزیر معالی الشیخ صالح بن عبدالعزیز بن محمد آل الشیخ ہیں جو مجمع کے مشرف عام بھی ہیں۔ چیف ایڈیٹر پروفیسر محمد سالم بن شُدَیِد العوفی ہیں جو مجمع کے سکریٹری جنرل ہیں، ڈپٹی چیف ایڈیٹر پروفیسر علی بن ناصر

فقیہی اور ایڈیٹر ڈاکٹر ولید بن بلیہش العَمری ہیں۔

پہلے شمارے کے محتویات کی تفصیل یہ ہے:

كلمة معالى المشرف العام على المجله

كلمة فضيلة رئيس التحرير

إقراء القرآن الكريم شروطه وضوابطه — ڈاکٹر محمد بن فوزان العمر

جهود سيبويه فى التفسير — پروفیسر ڈاکٹر احمد بن محمد الخراط

أن الزائدة عند النحويين والمفسرين — پروفیسر ڈاکٹر حسن بن محمود ہنداوی

مواضعها ومعناها واحكامها

مقدمة تفسير الدرالمنثور للسيوطى — ڈاکٹر حازم بن سعید حیدر

بين المخطوط والمطبوع

مقدمة فى الاتجاهات المعاصرة فى ترجمة معانى — پروفیسر عبدالرحیم قدوائی

القرآن الكريم الى اللغة الانكليزية — ترجمہ ڈاکٹر ولید بن بلیہش العَمری

اخبار المجمع

من اصدارات المجمع

من توصيات ندوة عناية المملكة العربية السعودية بالقرآن الكريم وعلومه

ترجمه ملخصات البحوث الانكليزية

انگلش سکشن کے محتویات یہ ہیں۔

Egocentric or Scientific: The Christian Perspective of The Quran

Mustapha Aabi and Abdullah Abdulkareem

News from the complex

Some of The Recommendations of The Complex Organised Symposium "The Services of The Kingdom of Saudi Arabia to the Glorious Quran"

Abstracts of Arabic Articles

مجلّہ کے پہلے شمارہ کے ساتھ عربی اور انگریزی دونوں زبانوں میں ایک تعارفی کتابچہ بھی شائع

کیا گیا ہے۔جس میں مجلّہ کے مقاصد، طریقِ کار، مجلس ادارت، مقالہ نگاروں کے لیے ضروری ہدایات اور مجمع کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔اس کے مطابق ایک اختصاصی قرآنی مجلّہ کی ضرورت اس لیے محسوس کی گئی کہ اب تک قرآنیات کا کوئی اختصاصی مجلّہ شائع نہیں ہوتا تھا۔ یہ بیان قرآنیات کے موضوع پر شائع ہونے والے مجلّات کے بارے میں حیرت ناک حد تک عدم واقفیت پر دلالت کرتا ہے۔علوم القرآن کے صفحات میں دنیا کے مختلف حصوں میں قرآنیات کے موضوع پر شائع ہونے والے اختصاصی مجلّات کا ذکر مختلف سیاق وسباق میں بار بار آتا رہا ہے۔خود علوم القرآن اپنی عمر کا اکیسواں سال پورا کررہا ہے اور اس عرصہ میں افرادی اور مالی وسائل کی کمی کے باوجود اللہ کے فضل وکرم سے علم وتحقیق کی دنیا میں اپنا ایک مخصوص مقام بنا چکا ہے۔البتہ جہاں تک عرب دنیا کا تعلق ہے اس میں شبہ نہیں کہ اس وسیع وعریض اور وسائل سے مالا مال خطہ ارض میں جسے جسد ملی میں قلب کی حیثیت حاصل ہے اور جس میں وہ مقدس سرزمین بھی شامل ہے جہاں سرور کونین ﷺ کی زندگی کے مختلف مراحل گذرے، جہاں قرآن نازل ہوا اور جہاں اس کی تعلیمات کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ نے وہ مثالی معاشرہ تعمیر کیا جس کی مثال چشم فلک نے نہیں دیکھی، وہاں اس محاذ پر مکمل سناٹا تھا اور پورے عالم عرب سے قرآنیات کا کوئی اختصاصی مجلّہ شائع نہیں ہوتا تھا۔مجمع کے ارباب حل وعقد مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انھوں نے اس اہم دینی اور علمی ضرورت کا احساس کیا اور اس بڑی کمی کی تلافی کے لیے اقدامات کیے۔مجمع کو جو وسائل حاصل ہیں ان کے پیش نظر ہم بجا طور پر امید کرتے ہیں یہ مجلّہ مطالعات قرآن کے میدان میں ایک سنگ میل کی حیثیت اختیار کرجائے گا اور قرآن کریم کے ابدی اور آفاقی پیغام کو انسانیت کے وسیع تر حلقوں تک پہونچانے کا وسیلہ بنے گا۔

۸ دسمبر ۲۰۰۶ء